سوال

(397)جمعہ کے روززوال ہوتا ہے یانہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے روززوال ہوتا ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے روز بھی زوال ہوتا ہے، البتہ جمعہ کے روز جمعہ پڑھنے والے جس وقت بھی مسجد میں پہنچیں۔ اس وقت سے لے کر خطبہ شروع ہونے تک جتنی ان کے مقدر میں ہو نماز پڑھ سکتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحیح بخاری میں ہے: ((لَا یَغْتَسِلُ رَجُلٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَ یَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَیَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ یَمَسُّ مِنْ طِیبِ بَیْتِهِ، ثُمَّ یَخْرُجُ فَلَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اثْنَیْنِ، ثُمَّ یُصَلِّی مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ یُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى)) 2[''جو شخص جمعہ کو نہائے اور جس قدر پاکی حاصل ہوسکے کرے، پھر تیل یا اپنے گھر سے خوشبو لگائے اور مسجد کو جائے دو آدمیوں کے درمیان راستہ نہ بنائے، پھر اپنے مقدر کی نماز پڑھے، پھر دورانِ خطبہ خاموش رہے، تو اس کے گزشتہ جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''] اور صحیح مسلم میںہے: ((مَنِ اغْتَسَلَ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ، فَصَلَّى مَا قُدِرَ لَهُ، ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى یَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ، ثُمَّ یُصَلِّی مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَیَّامٍ)) 3[''جو شخص غسل کر کے جمعہ کے لیے آتا ہے اور خطبہ شروع ہونے تک جس قدر ہوسکے، نوافل ادا کرتا ہے، پھر خطبہ جمعہ شروع سے آخر تک خاموشی سے سنتا ہے، تو اس کے گزشتہ جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک اور مزید ۳ دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'']

1 صحیح سنن ابی داود۔ محمد ناصر الدین ألبانی 2 بخاری الجمعة باب الدهن للجمعة

3 مسلم الجمعة باب فضل من استمع وانصت فی الخطبة

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص339

محدث فتویٰ